Abdul MannanAssitant professor gt urdu depart C.M.j college khutauna Madhubani email abdul mannan 12200 @gmail .com

mobile no. 9801015716   date 6/7/2020 part 2   Topic

ڈاکٹر محی الدین قادری زور (1905 1962) بیک وقت محقق ماہر لسانیات پروفیسر تنقید نگار اور بہترین ادیب هیں وہ اپنی ذات میں انجمن هے ان کی خلوص نیت نے ادبی خدمات میں چار چاند لگا دیا هے انہوں نے ،ادراہ ادبیات ، کی داغ بیل ڈالی وہ دکنی زبان و ادب کے ماہرین هے ان کی مشہور تصنیفوں میں ہندوستانی لیسانیات ،روح تنقید ، تنقید مقالات ،حیات قلی قطب شاہ هیں

زبان و مکان کے حالات کے مطابق زبان خود بخور بدلتی رہتی هے اور اس تبدیلی کو ماہرین لیسانیات زبان کا فطری ارتقاء قرار دیتے هے

صوتی تغرات تاریخ السنہ میں صوتی تبدیلوں اور ارتقاء کو اس لئے سب سے زیادہ اہمیت دی جاتی هے کے زبان کی دوسری تبدلیاں اور ارتقاء کم و بیش اسی کے تحت ہوتے هیں اور جو حالات تلفظ اور لب و لہجہ میں تغیر پیدا کرتے هے ان کی تحقیق و تفتیش اکثر دفع دلچسپ ثابت ہوتی هے

صوتی تبدیلوں کی سب سے پہلی اور اہم وجہ عضویاتی هے ہر نسل کے بعد اس کی آوازیں اور اس کے عضوی عادت و اطوار غیر محسوس طور پر کچھ نہ کچھ تبدیلی ہو پاتے هیں ہمسایہ زبان کے اثر زبان کے اثر کا نتیجہ اکثر ہوتاهے بعض دفعہ ایسا ہوتا هے کہ جب کسی قوم کی ایک نسل کو ایک اجنبی زبان بولنے والوں سے سابقہ پڑتا ہے تو اس میں ازنبی زبان کی آوازیں اس نسل کے اپنے لفظوں پر جو عمل یا ردد عمل کرتی رہتی هے ان کے نتیجے کے طور پر اس تمام نسل کے مخارج تلفظ آہستہ آہستہ اپنی جگھوں سے ہٹنے لگتے هے

صوتی تغیرات کے تاریخی ثبوتوں سے خود ہماری زبان محرم نہیں هے آپ صرف اردو حرف جڑ ،سے، لے لیجیےاور دیکھیے کہ زمانہ اور نسلوں کے ساتھ ساتھ اسکے استعمال نے بھی کیا کیا تغیر حاصل کیے هیں لفظ "سے " کی موجودہ شکل اردو زبان میں صرف سوا سو سال ہی مستعمل ہے اس سے پہلے یہ لفظا سوں یا , سیں"کی شکل میں راءج تھا چنانچہ ولی اور اس کے ہم عصروں کے کلام میں آپ کو ہمشہ ،سیں ،یا ،سوں، نظر آےگا ولی کا مشہور شعر هے

مت غصہ کے شعلوں ہوں جلنے کو جلاتی جا

ٹک مہر کے پانی سوں یہ آگ بجھاتی جا

ولی سے تقربیا پچاس سال قبل یہ لفظ ،ستے، اور ستیں ، کی شکل میں راءج تھا قطب شاہی سلطنت کے عہد کے شاعروں کے کلام میں ملتا هے چنانچہ عہدے اورنگزیب کا شاعر غلام علی کی نظم پدماوت کا ایک مصرا ملاحظہ ہو

ع ، بھلائی ستے تو بھلاپاۓگا،

غلام علی سے پچاس سال قبل اس لفظ میں س کی آواز موجود نہیں تھی اس زمانے کے گولکنڈا کے بسنے والے ،،مجھ سے کہا ،، کی جگہ مجرتھے کہیا ، کہتے تھے

محمد قلی قطب شاہ کا مصرع دیکھے

معالی کے بتاں تھے جھڑتا نمک